



سوال

(473) بیماری کی وجہ سے چھوڑے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون بیمار تھی اور گزشتہ دو رمضان یہ روزے رکھنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی، اب اس کی صحت قدرے بہتر ہے اور روزے بھی رکھے ہیں تو کیا اسے گزشتہ رمضان کے مہینوں کے روزے رکھنے لازم ہیں یا ان کی بجائے صدقہ دے دے؟ خیال رہے کہ یہ عورت ہر مہینے تین روزے رکھتی رہی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر واجب ہے کہ ان دو مہینوں کے روزوں کی قضا دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ... ۱۸۵ ... سورة البقرة

”جو شخص بیمار ہو یا سفر پر، تو اس کے ذمے ہے کہ دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرے۔“

اور سائل نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ وہ ہر مہینے تین روزے رکھتی رہی ہے، تو اگر اس کی نیت یہ تھی کہ رمضان کی قضا کے روزے ہیں، تو یہ نیت صحیح ہے، لہذا اسے باقی ماندہ روزے رکھنے لازم ہیں۔ لیکن اگر اس کی نیت نفل روزے کی تھی تو اس سے فرض کی ادائیگی نہیں ہوتی، اس کے ذمے ہے کہ دو مہینے مکمل روزے رکھے، چونکہ قضاہینے میں تاخیر بیماری کی وجہ سے ہوئی ہے اس لیے اسے قضاہینے کے ساتھ کھانا کھلانے کی ضرورت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 365



محدث فتویٰ